السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عریاں لباس پہننے والی عورتوں کو کافر سمجھنا درست ہے کیونکہ ارشاد نبوی ہے:

(...لَا یَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یَجِدْنَ رِیْحَهَا)

''وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی، نہ اس کی خوشبو پائیں گی۔''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو مسئلہ سمجھا دیا جائے اور شرعی حکم واضح کر دیا جائے، پھر بھی وہ عورتوں کے لئے اس قسم کا لباس پہننا جائز سمجھے جو عریانی کے ضمن میں آتا ہے ایسا شخص کافر ہو جاتا ہے۔ لیکن جو عورت اس حرکت کو جائز نہیں سمجھتی (گناہ سمجھتی ہے) پھر بھی عریانی لباس پہن کر باہر آتی ہے، وہ کافرہ تو نہیں البتہ ایک کبیرہ (بہت بڑے) گناہ کی مرتکب ضرور ہے۔ اس کا فرض ہے کہ اس گناہ کو چھوڑ دے اور توبہ کرے۔ اس صورت میں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیں گے۔ لیکن اگر وہ توبہ کئے بغیر مر گئی تو وہ دوسرے گناہوں کی طرح اللہ تعالیٰ کی مشیت کے تحت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اسے معاف کرے، چاہے تو نہ کرے۔ ارشاد ربانی ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ   ٤٨ ...النساء

''اللہ تعالیٰ (یہ جرم) معاف نہیںکرتا کہ اس کے ساتھ (کسی کو) شریک بنایا جائے، اس کے علاوہ (دوسرے گناہ) جس کے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ